سوال

(156) قبر پر میت کا نام اور وفات تاریخ سنگ مرمر کے پتھر

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

قبر پر میت کا نام اور وفات تاریخ سنگ مرمر کے پتھر پر کندہ کروا کر قبر پر بطور یادداشت کے گاڑنا، ازروئے قرآن وحدیث جائز ہے یا نہیں؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ
الحمد للہ، والصلاة والسلام علىٰ رسول اللہ، أما بعد!

آنحضرت ﷺ نے ایک پتھر ایک صحابی کی قبر پر رکھ کر فرمایا تھا۔ اس لیے رکھتا ہوں یہ قبر پہچان لیا کروں، پتھر پر نام میت لکھوا کر سرہانے کی طرف کھڑا کر دیا جائے تو میرے خیال میں منع نہیں۔ مدینہ شریف کے قبرستان میں آج تک بھی امام مالک رحمہ اللہ کی قبر پر اسی طرح کا ایک پتھر یا لکڑی کی تختی کھڑی ہے۔

تعاقب:

... مفتی صاحب! اہل حدیث نے ۱۵ محرم کے پرچے میں لکھا ہے، کہ قبر کے سراہنے پتھر رکھ دیا جائے اور اس پر میت کا نام وغیرہ لکھ دیا جائے تو حرج نہیں، حالاں کہ ترمذی کی حدیث میں ہے۔

((نهی رسول اللہ ﷺ ان تجصص القبور وان یکتب علیها))

پس مطلق قبر پر لکھنا نام ہو یا سنہ سب منع ہے۔ (عبد اللطیف از دہلی)

جواب تعاقب:

... آپ نے قبر کے لفظ پر غور نہیں کیا، جو حدیث کا لفظ ہے۔ قبر کوہانی شکل کا نام ہے پتھر اس سے الگ منفصل چیز ہے۔ حدیث کے صریح الفاظ حجت ہیں قیاس کسی کا حجت نہیں، باوجود اس کے میں اپنی رائے پر اصرار نہیں کرتا۔

(فتاویٰ ثنائیہ جلد اول ص ۵۳۰)

توضیح الکلام :

... تحقیقی متعاقب صحیح ہے۔ رائے مفتی صاحب کی مرجوع ہے۔ جیسا کہ اعتراف مفتی صاحب سے واضح ہے کہ میرا اپنی رائے پر اصرار نہیں ہے۔ نشانی کے طور پر پتھر وغیرہ قبر کے سراہنے رکھنا سنت ہے اور اس پر لکھنا خلاف سنت ہے۔ (سعیدی)

فتاویٰ علمائے حدیث

جلد05ص276

محدث فتویٰ